سوال

(109)معدوم چیز کا سودہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ماں ،بیٹی ،بہن ،پسوں میں دینایاعوض یاپیٹ کابچہ لیناجائزہےیانہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مختصراگزارش یہ ہے کہ آزادمرداورآزادعورت کوپسوں میں بیچناشرعاجائزنہیں ہے کیونکہ وہ آزادہونے کی حیثیت سے کسی کی ملکیت نہیں ہیں ۔کتب احادیث میں ان کابیچناممنوع ہے ۔اگرکوئی بھی مرددنیاوی لالچ میں آکران کوبیچے گاتواس کاحق ولایت ختم ہوجائے گا۔اللہ تعالی تمام مسلمانوں کواس قبیح فعل سےبچائے ۔آمین!

اسی طرح وٹہ سٹہ یاعوض کانکاح بھی شرعاجائزنہیں ہے ۔رسول اللہﷺکافرمان ہے :((لاشغارفی الإسلام)) صحیح مسلم ُکتاب النکاح ُباب تحریم النکاح الشغارو بطلانہ ُرقم الحدیث :٣٤٦٨.

اسی طرح پیٹ کالکھابھی لیناجائزنہیں ہے ۔کیونکہ جوچیزمعرض وجودمیں نہیں ہے اس کاعقدکرناہرگزجائزنہیں ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر451

محدث فتویٰ